# ترجمہ سورہ تغابن

مرتب: محمد ہاشم قاسمی بستوی، استاذ جامعہ اسلامیہ مظفر پورا اعظم گڑھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

تسبیح کرتی ہے اللہ کی جو مخلوقات آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اسی کی ہے حکومت اور اسی کو شایاں ہے سب تعریف اور وہی ہر چیز پر قادر ہے

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢﴾

وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض مومن ہیں۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

اسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا کیا، اسی نے تمہاری صورتیں شکلیں بنائی ہیں اور خوب بنائی ہیں۔ اور اسی کی طرف تمہارا ٹھکانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾

وہ سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔اور وہ سب کچھ جانتا ہے جو تم پوشیدہ کرتے ہو اور جو تم علانیہ کرتے ہو اور اللہ تو دلوں تک کی بات خوب جاننے والا ہے۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥﴾

کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو (تم سے) قبل کفر کرچکے ہیں سو انھوں نے اپنے کرتوت کا وبال چکھا اور ان کے لیے عذاب درد ناک ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا ۚ وَاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾

یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر روشن دلائل لے کر آتے تھے تو وہ کہتے تھے کہ: کیا (ہم جیسے) انسان ہیں جو ہمیں ہدایت دیں گے ؟ غرض انھوں نے کفر اختیار کیا اور منہ موڑا، اور اللہ نے بھی بےنیازی برتی، اور اللہ بالکل بےنیاز ہے بذات خود قابل تعریف۔

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

﴿٧﴾

ان کافروں کا گمان یہ تھا کہ وہ ہرگز دوبارہ اٹھائے نہ جائیں گے۔(اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ کیوں نہیں۔میرے رب کی قسم تم ضرور دوبارہ پیدا کئے جاؤ گے۔پھر تمہیں بتا دیا جائے گا کہ تم کیا کرتے رہے تھے۔اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٨﴾

تو اب اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس نور پر بھی جو ہم نے نازل کیا ہے اور اللہ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾

وہ دن (یاد رکھو جب) وہ تمہیں اس جمع کرنے والے دن میں جمع کرے گا یہی (دن) ہے نقصان (ونفع) کے ظاہر ہونے کا دن، اور جو کوئی اللہ پر ایمان رکھتا ہوگا اور نیک کام کرتا ہوں گا اللہ اس کے گناہ اس سے دور کردے گا اور اسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں پڑی بہ رہی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے یہ بڑی ہی کامیابی ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾

اور جو لوگ کافر رہے اور ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے رہے تھے، یہ لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور برا ٹھکانا ہے ،

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾

کوئی مصیبت ایسی نہیں آتی جو بجز اللہ کے حکم کے ہو اور جو کوئی اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ اسے راہ دکھا دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب ہی جانتا ہے۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٢﴾

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم نے (اس سے) منہ پھیراتو ( یاد رکھو) ہمارے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ذمہ داری (صاف صاف کھول کر احکامات کو) پہنچا دینا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾

اے ایمان والو ! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولادیں تمہاری دشمن ہیں۔تم ان سے ہوشیار رہو۔اور اگر ( وہ غلطی کرنے کے بعد اس کا اقرار کرلیں تو) ان کو معاف کردو اور در گذر کرد اور بخش دو تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو بس آزمائش ہی (کی چیزیں) ہیں اور اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾

سو اللہ سے ڈرتے رہو جہاں تک تم سے ہوسکے اور سنتے رہو اور اطاعت کرتے رہو، اور اپنے حق میں بھلائی کے لیے خرچ کرتے رہو، ف ١٦۔اور جو کوئی محفوظ رہا حرص نفسانی سے تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

اور اگر تم اللہ کو قرضہ حسنہ دو گے تو اللہ اس کے اجر کو خوب بڑھا دے گا۔اور تمہاری خطائیں معاف کردے گا۔وہ اللہ بڑا قدردان اور بہت برداشت کرنے والا ہے۔

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

وہ ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے وہ زبردست ہے اور حکمت و دانائی والا ہے۔